

اخبار و افکار

وقائع نگار

مکتوب نبوی مبارک

اخبار العالم الاسلامی مکہ مکرمہ (عدد ۳۷۱) نے یہ اطلاع دی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مکتوب مبارک جو آپؐ نے مشرقی بازنطینی فرمائروا ہرقل روم کے نام ارسال فرمایا تھا استنبول کی ایک قدیم مسجد کے کتب خانہ میں دستیاب ہو گیا ہے۔ سنہ ۶ ہجری اور سنہ ۷ ہجری میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے جو تبلیغی گرامی لائے دنیا کے متعدد حکمرانوں کو ارسال فرمائے تھے ان میں سے مقوقس مصری وائسرائے نجاشی بادشاہ اکسوم (حبشہ) اور غسانی فرمائروا منذر بن ماء السماء کے نام کے خطوط پہلے ہی مل چکے ہیں۔

لائہ مبارک کے علاوہ نادر عربی کتابوں کے بعض قلمی نسخے بھی اس کتب خانہ میں ملے ہیں حکومت سعودی عرب نے ڈاکٹر عزالدین ابراہیم کو خاص اس کتب خانہ کو دیکھنے کے لئے ترکی روانہ کیا ہے۔

ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

• اپریل ۱۹۷۴ء - روسی ادیبوں اور اصحاب قلم کا ایک ثقافتی وفد پاکستان آیا تھا۔ اس کے تین ارکان میں سے ایک مسلمان خاتون گلچہرہ بھی

تھیں۔ اس وفد نے روسی سفارت خانہ پاکستان کے مشیر ثقافتی کی سمیت میں ادارہ تحقیقات اسلامی کا معائنہ بھی کیا۔ یہاں کام کرنے والے اہل علم حضرات کے ساتھ ان کی ملاقات دلچسپ اور معلومات افزا رہی۔ ادارہ کے ڈائریکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ہالے ہوتا کی عدم موجودگی میں ہمارے ادارہ کے ایک رکن ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب نے سہمانوں کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ انہیں ادارہ کی مختصر تاریخ، اس کی مطبوعات اور آئندہ کے منصوبوں سے مطلع کیا،

استقبالیہ کی تقریر کے بعد سہمان وفد کے قائد نے جوابی تقریر روسی زبان میں کی جس کا اردو ترجمہ روسی سفارت خانہ کے مشیر ثقافتی نے کیا۔ ترجمہ اس قدر شستہ زبان اور اتنے صحیح لب و لہجہ کے ساتھ کیا کہ ایک روسی نژاد سے مشکل ہی سے اس کی امید کی جاسکتی ہے۔ جوابی تقریر میں ادارہ کے کام اور پروگرام پر مسرت و پسندیدگی کے اظہار کے ساتھ ساتھ آئندہ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

اس کے بعد ارکان ادارہ اور معزز سہمانوں کے مابین متعدد علمی موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ سہمان وفد نے عصر حاضر میں اسلام کے کردار سے متعلق بعض سوالات کئے جن کے جوابات پروفیسر ڈاکٹر صفیر حسن معصومی نے دیے۔ آخر میں ادارہ کے سکریٹری جناب پروفیسر شیخ محمد حاجن صاحب نے روس میں مرحوم مولانا عید اللہ سندھی کے قیام اور ان کی سرگرمیوں کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ سہمان وفد نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وطن پہنچ کر اس سلسلہ میں ضروری معلومات بھیج دیں گے۔

چائے اور شکریہ کے بعد یہ مختصر سی دلچسپ تقریب ختم ہوئی

حکومت عربیہ مغربیہ

حکومت عربیہ مغربیہ (مراکش) کی وزارت اوقاف و امور اسلامیہ کے

زیر اہتمام مشہور مسلمان مفکر و مدیر لسان الدین ابن الخطیب الوزیر محمد بن عبداللہ القرطبی الاندلسی (۷۱۳ - ۷۷۶ھ) کی چھ سو سالہ برسی منائی جا رہی ہے۔ لسان الدین ابن الخطیب نویں صدی ہجری کا عظیم المرتبت عالم، فاضل مفکر اور مشہور مدیر تھا۔ اس کی اور دوسری تصانیف کے علاوہ مندرجہ ذیل تین کتابیں بہت مشہور، متداول اور مقبول ہیں۔

(۱) الاحاطہ فی اخبار غرناطہ

(۲) الاختیار فی ذکر المعاهد والديار

(۳) الحلل الموشية فی ذکر الاخبار المراكشية

اس کی چھ سو سالہ برسی کے سلسلہ میں بڑے پیمانہ پر تقریبات منعقد ہوں گی۔ اس مقصد کے لئے مراکش کے ممتاز و مشہور فاضل شیخ عبداللہ کنون کی صدارت میں ایک خاص مجلس بنائی گئی ہے۔ اس موقع پر لسان الدین ابن الخطیب کی بعض غیر مطبوعہ کتابوں کو بھی تحقیق و تصحیح کے بعد شایع کیا جائے گا۔

نائیجیریا

نائیجیریا افریقہ میں سب سے بڑی آبادی رکھنے والا ملک ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً (۳۵۶۶۹) مربع میل اور آبادی تقریباً (۱۶۵۱۰۰۰۰) نفوس پر مشتمل ہے۔ یہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے اور اس کا صدر مقام لاگوس ہے اس ملک میں تقریباً ڈھائی سو مقامی بولیاں رائج ہیں، ان میں سب سے زیادہ ہوسہ اور اس کے بعد یورویا کا درجہ ہے۔ ہوسہ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ پہلے ہو چکا ہے۔ اب یہ خوشخبری ملی ہے کہ یورویا میں بھی قرآن حکیم کا مکمل ترجمہ شایع ہو گیا ہے۔

عبادان اور کادونہ میں اسلامی ریڈیو اسٹیشن بہت جلد قائم کر دئے جائیں

گئے۔ صحرائے افریقہ کے جنوبی حصہ میں سب سے پہلے ریڈیو اسٹیشن قائم ہوں گے۔ امید ہے کہ ان اسٹیشنوں کے ذریعہ افریقہ میں وسیع پیمانہ پر نور اسلام پھیلانے میں مدد ملے گی۔

وزارت تعلیم سعودی عرب نے اسلامی علوم کی تعلیم کے لئے اپنے خرچ پر متعدد اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کو لائجیریا میں متعین کیا ہے۔

سینیگال

مغربی افریقہ کے اسلامی ملک سینیگال (رقبہ تقریباً ۷۰۷۰۰ مربع میل اور آبادی ۴۰۰۰۰۰) کے صدر مقام شہر ڈاکر میں ایک اسلامی ادارہ کے لئے ملک فیصل فرمانروائے سعودی عربیہ و خادم حرمین شریفین نے چھ کروڑ فرانک کی خطیر رقم دی ہے۔ اس ادارہ کو سعودی حکومت نے اس سے پہلے بھی چار کروڑ فرانک ابتدائی مصارف کے لئے عطا کئے تھے۔

مصر

الامام ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ الحرانی المتوفی ۷۲۸ھ کی کتاب الحسنة والسنية جناب محمد جمیل احمد غازی کی تحقیق و تصحیح کے بعد شایع ہو گئی ہے۔ یہ کتاب حجة الاسلام ابن تیمیہ کی ایک اہم تصنیف ہے اور ڈیڑھ سو مطبوعہ صفحات پر مشتمل ہے۔

عراق

بغداد میں اور مطبوعات کے علاوہ حسب ذیل دو اہم کتابوں کی طباعت و اشاعت عمل میں آئی ہے۔

(۱) ادب القاضی، مصنفہ القاضی ابو الحسن علی بن محمد الماوردی البصری الشافعی، المتوفی ۴۵۰ھ۔ اس کتاب کو پروفیسر محی الدین ہلال السرحان کی فاضلہ تحقیق و تصحیح کے بعد دو جلدوں میں شایع کیا گیا ہے۔ ادب القاضی۔ درحقیقت الماوردی کی عظیم الشان کتاب الحاوی الکبیر فی الفروع

الشافعیہ کی تلخیص ہے۔ العاوی الکبیر کی ایک مسبوط تصنیف ہے جو تیس جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کے ناسکمل قلمی دلیا کے مختلف قدیم کتب خانوں میں پائے جاتے ہیں۔ کہیں دو جلدیں ہیں اور کہیں چار جلدیں۔ کتب خانہ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد میں دنیا کے مختلف کتب خانوں سے حاصل کر کے العاوی الکبیر کی ۲۸ جلدیں میکر و فلم کی صورت میں جمع کر دی گئی ہیں۔

(۲) دوسری اہم کتاب امام الطحاوی ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ المتوفی ۵۴۲ھ کی نادر کتاب شروط الطحاوی ہے جسے پروفیسر روحی اور جان کی تحقیق و تصحیح کے بعد چار جلدوں میں شایع کیا گیا ہے۔

انڈونیشیا

انڈونیشیا کے شرقی جزیرہ تیمور کے ایک قبائلی سردار نے اپنے ہندو ہزار رقاء کے ساتھ اسلام قبول کیا۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے انڈونیشیا کی اسلامی تنظیمات نے بڑے پیمانہ پر مناسب ہندو بست کر دیا ہے۔

ہندوستان

عالم اسلام کے ممتاز مفکر مولانا سید ابوالحسن علی الندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے ایک جدید تصنیف اذاہبت ریح الایمان (جب چلی ہوئے ایمان) کے نام سے شایع کی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا سید احمد شہید بمقام بالاکوٹ (سنہ ۱۸۳۱ء) کی سوانح عمری اور ان کی تحریک تجدید و احیائے دین پر عربی میں پہلی مفصل کتاب ہے جو براہ راست اصلی مأخذوں اور مصادر کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہے۔

اسپین

اسپینی زبان میں شایع ہونے والے اسلامی مجلہ المنار نے یہ اطلاع دی ہے کہ قرآن مجید کا مکمل اسپینی ترجمہ شایع ہو گیا ہے، یہ کام اہل علم کی

ایک جماعت بہت دنوں سے کر رہی تھی اور اسکی اشاعت کا انتظار کیا جا رہا تھا۔

خوشخبری

اسپین (اندلس) کے شہر قرطبہ کی عظیم ترین یادگار جامع مسجد قرطبہ جس کو مرحوم علامہ اقبال نے کعبۂ ارباب فن قرار دیا تھا۔ مسلمانوں کو واپس دیدی گئی۔ تقریباً آٹھ سو سال قبل جب اندلس میں مسلمانوں کا زوال ہوا تو عیسائی حکومت نے اس مسجد پر قبضہ کر کے گرجا بلکہ ایک ویران گرجا میں تبدیل کر دیا تھا۔ حقیقتاً اس میں عبادات کبھی کبھی ہوتی تھیں، البتہ مسلمانوں کو اس کے قریب آنے نہیں دیا جاتا تھا۔

۱۹۳۷ - ۱۹۳۸ میں جب ویلشیا کی کمیونسٹ حکومت کے خلاف جنرل فرنکو نے آزادی کا علم بلند کیا تو اس کے مدد کاروں میں طنجه کے ہزاروں مسلمان بھی شامل تھے۔ کامیابی کے بعد جنرل فرنکو نے بطور شکریہ و انعام مسلمانوں کو اسپین میں رہنے کی اجازت دے دی اور بعض مسجدیں بھی واگذاشت کردیں۔ اس وقت سے وعدہ چلا آتا تھا کہ جامع مسجد قرطبہ بھی بالکلہ مسلمانوں کے اختیار میں دے دی جائے گی۔ اس وعدہ کی تکمیل اب تقریباً ۳۰ سال کے بعد ہوئی ہے۔ لیکن یہ کیا کم ہے کہ ہو تو گئی۔

سوئٹزرلینڈ

سعودی حکومت کے ملک فیصل نے سوئٹزرلینڈ کے شہر جینیوا میں ایک مسجد اور ایک قبرستان کی تعمیر کے لئے پچاس ہزار ریاں سے زائد رقم بطور امداد عطا فرمائی ہے۔ امید ہے کہ جینیوا میں اس سے یہ دونوں ضروری تعمیرات تکمیل تک پہنچ جائیں گی۔

جرمنی

میونخ میں ایک جدید اسلامی مرکز قائم کیا گیا ہے جس کی افتتاحی

تقریب میں تیس ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس مرکز میں ایک ایک لیکچر ہال، ایک وسیع کتب خانہ اور طلبہ کے لئے ایک دارالامتحان شامل ہے۔

ممالک متحدہ امریکہ

ممالک متحدہ امریکہ میں اسلامی تبلیغ کا کام کرنے والی دارالاسلام کو رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی طرف سے سالانہ ہالڈنگ کی امداد ملی ہے۔ یہ جماعت اسلامی دعوت کو پھیلانے میں اہم کو خرچ کرے گی۔

